دفتر، چیف پبلک ریلیشنز آفیسر

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ اور انیکٹس نے سالانہ سوشل انٹر پرینیوشپ فیسٹ 'رافت پچیس' میں سماجی تبدیلی، پائے داری اور جدت کا جشن منایا

April 21, 2025

ڈی ایس ڈبلیو، کلچرل کمیٹی، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے انصاری آڈیٹوریم میں مورخہ سترہ اپریل دو ہزار پچیس کو انیکٹس جامعہ ملیہ اسلامیہ کے منعقدہ سالانہ سوشل انٹر پرینیوشپ فیسٹ کی میزبانی کی۔فیسٹ کے پچیسویں ایڈیشن میں جدت و اختراعیت اور کمیونیٹی خدمت کے جشن کے لیے ڈینز، صدور، ڈائریکٹر، فیکلٹی اراکین، اسٹاف، تبدیلی کے نقیب اور طلبہ رہنما ایک ساتھ ایک پلیٹ فارم پر جمع ہوئے۔

پروگرام کے مہمان خصوصی پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے پروگرام کا افتتاح کیا۔ پروفیسر رضوی نے اپنی تقریر میں انیکٹس جامعہ ملیہ اسلامیہ کی کوششوں کو سراہا اور این جی او ون فیڈ ون کی خواتین ورکرز کی عزت افزائی کی جنھیں شریمتی پروجیکٹ کے تحت اپنی ذمہ داری کے تئیں وقف ہونے کی وجہ سے اعزاز دیا گیا۔انھوں نے خواتین ورکروں کی لچک اور گراس روٹ انٹر پرینیورشپ میں ان کی خدمات کی تعریف کرتے ہوئے انھیں کمیونیٹی لیڈرشپ کے رول ماڈل کے طور پر اجاگر کیا۔

پروفیسر غلام یزدانی، کارگزار، ڈین، ڈی ایس ڈبلیو نے تمام مندوبین اور شرکا کا خیر مقدم کیا۔انھوں نے کہا کہ رافت صرف ایک سالانہ پروگرام نہیں بلکہ 'یہ ہمارے طلبہ کی آوازوں اور ان کے وژن کا سرگرم اور فعال اظہار ہے' جو اس جشن کے رول کو اس طور پر توثیق کرتا ہے کہ جس میں تعلیمی فضیلت تہذیب فعالیت اور سماجی ذمے داری سے مکالمہ کرتی ہے۔

پروفیسر ریحان خان سوری، ڈائریکٹر سینٹر فار انوویشن (سی آئی ای) مستقبل کی تعمیر میں جدت و اختراعیت اور کارجوئی کے اہم رول کے متعلق بتایا۔خصوصی مہمان جناب احسن صغیر، کو فاؤنڈور، ڈاٹ کلینک نے مقصدی و افادی اسٹارٹ اپس کو اجاگر کیا جب کہ جناب عارف غوری، سابق آئی آر ایس آفیسر اور اتراکھنڈ حکومت کے گورنینس مشیر نے ایک دلچسپ اور تحریک زا کلیدی خطبہ پیش کیا اور طلبہ سے کہا کہ وہ اپنی امنگوں کو جذبہ ہمدردی کے ساتھ ہم آہنگ کرلیں۔ پروگرام کے دوسرے خاص مہمانوں میں ستیو اہوجہ، ڈپٹی وائس پریسی ڈنٹ اے یو اسمال فینانس بینک اور اینکٹس جامعہ کے بانی، محترمہ جسونت کور، بورڈ ممبر اور وولنٹری ایکشن

نیٹ ورک انڈیا کی خزانچی اور محترمہ سونل شکلا، کوفاؤنڈر راکونس اس بھی تھیں۔

پروگرام کا ایک خاص حصہ تہذیبی وثقافتی پروگراموں اور بزنس پلان پچیس، کیس مقابلہ، فوٹو واک اور موسیقی اور رقص کے ساتھ طلبہ کی سربراہی والی پہل جیسے پروجیکٹ پیوند کے لیے مختص کیا گیا تھا۔

پروگرام میں جدت واختراعیت، جامعیت اور اثر آفرینی کی روح کارفرما تھی جو غور وفکر اور یکے کے ایک لمحہ میں تبدیل ہوئی کہ بطور طلبہ، فیکلٹی اور مہمانان کے سماجی کارجوئی اور پائے داری کے مشن کو آگے بڑھانے کے عہد کو دہرایا۔

ڈاکٹر عمیمہ، اسسٹنٹ ڈین، اسٹوڈینٹ ویلفیئر کے پرخلوص اظہار تشکر کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ اپنے اظہار تشکر میں انھوں نے مہمان خصوصی، معزز مندوبین، فیکلٹی اراکین اور وقف اسٹاف کے انمول تعاون اور ان کی بیش بہا موجودگی کا شکریہ ادا کیا۔ قومی ترانے کی نغمہ سرائی سے حاضرین میں اتحاد، فخر اور مشترکہ مقصد اور نصب العین کا احساس پھیل گیا۔

پروفیسر صائمہ سعید

چیف، تعلقات عامہ افسر، جامعہ ملیہ اسلامیہ